122

آیات نمبر 74 تا 83 میں ابراہیم علیہ السلام کا بتوں کے بارے میں اپنے باپ سے ایک مکالمہ [روایات کے مطابق ابراہیم علیہ السلام کے باپ اللہ کو ماننے والے تھے۔، آزر ان کے چچا تھے جنہیں عربی محاورہ کے مطابق باپ ہی کہا جاتا تھا]۔ ابراہیم علیہ السلام کا ایک ستارے، چاند اور سورج کو غروب ہوتا دیکھ کر یہ نتیجہ اخذ کرنا کہ یہ چیزیں معبود نہیں ہو سکتیں۔ اپنی قوم کے سامنے اعلان کہ میں ان چیزوں کو معبود ماننے سے انکار کرتا ہوں اور آسمانوں اور زمین کے بنانے والے کی بندگی کرتا ہوں۔ ان کی قوم کا ابراہیم علیہ السلام سے ایک مکالمہ۔

وَ اِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ لِاَبِيْهِ اٰزَرَ اَتَتَّخِذُ اَصْنَامًا اٰلِهَةً ۚ اِنِّيْۤ اَرٰىكَ وَ
قَوْمَكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۷۴﴾ اور وہ وقت یاد کرو جب ابراہیم (علیہ السّلام) نے اپنے
باپ آزر سے فرمایا کہ کیا تو بتوں کو اپنا معبود قرار دیتا ہے یقیناً میں تجھے اور تیری ساری
قوم کو صریح گمراہی میں دیکھتا ہوں وَ كَذٰلِكَ نُرِيْۤ اِبْرٰهِيْمَ مَلَكُوْتَ
السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ لِيَكُوْنَ مِنَ الْمُوْقِنِيْنَ ﴿۷۵﴾ اور ہم اس طرح ابراہیم
(علیہ السّلام) کو آسمانوں اور زمین کے عجائبات دکھانے لگے تاکہ وہ کامل یقین کرنے
والوں میں سے ہو جائے فَلَمَّا جَنَّ عَلَيْهِ الَّيْلُ رَاٰ كَوْكَبًا ۚ قَالَ هٰذَا رَبِّيْ ۚ
فَلَمَّاۤ اَفَلَ قَالَ لَاۤ اُحِبُّ الْاٰفِلِيْنَ ﴿۷۶﴾ پھر جب رات کی تاریکی ان پر چھا گئی تو
انہوں نے ایک ستارہ دیکھا، آپ نے فرمایا کہ یہ میرا رب ہے لیکن جب وہ ستارہ
غروب ہو گیا تو آپ نے فرمایا کہ میں غروب ہو جانے والوں کو پسند نہیں کرتا فَلَمَّا
رَاَ الْقَمَرَ بَازِغًا قَالَ هٰذَا رَبِّيْ ۚ فَلَمَّاۤ اَفَلَ قَالَ لَئِنْ لَّمْ يَهْدِنِيْ رَبِّيْ

لَاَ كُوْنَنَّ مِنَ الْقَوْمِ الضَّآلِّيْنَ ﴿٧٧﴾ پھر جب چاند کو چمکتا ہوا دیکھا تو فرمایا کہ یہ
میرا رب ہے لیکن جب وہ غروب ہو گیا تو آپ نے فرمایا کہ اگر میرے رب نے میری
رہنمائی نہ فرمائی تو میں گمراہ لوگوں میں شامل ہو جاؤں گا فَلَمَّا رَاَ الشَّمْسَ
بَازِغَةً قَالَ هٰذَا رَبِّيْ هٰذَآ اَكْبَرُ ۚ فَلَمَّآ اَفَلَتْ قَالَ يٰقَوْمِ اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ
مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ﴿٧٨﴾ پھر جب سورج کو روشن دیکھا تو کہا کہ یہ ہے میرا رب کیونکہ یہ
سب سے بڑا ہے لیکن جب وہ بھی غروب ہو گیا تو کہنے لگے کہ اے میری قوم! میں ان
چیزوں سے سخت بیزار ہوں جن کو تم اللہ کا شریک قرار دیتے ہو اِنِّيْ وَجَّهْتُ
وَجْهِيَ لِلَّذِيْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ حَنِيْفًا وَّ مَآ اَنَا مِنَ
الْمُشْرِكِيْنَ ﴿٧٩﴾ میں نے سب سے یکسو ہو کر اپنا رخ اسی کی طرف کر لیا ہے جس
نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے اور میں مشرکوں میں سے نہیں ہوں وَ حَآجَّهٗ
قَوْمُهٗ ؕ قَالَ اَتُحَآجُّوْٓنِّيْ فِي اللّٰهِ وَ قَدْ هَدٰىنِ ؕ پھر اس کی قوم اس سے جھگڑنے
لگی تو ابراہیم علیہ السلام نے کہا کہ کیا تم اللہ کے بارے میں مجھ سے جھگڑتے ہو؟
حالانکہ اس نے مجھے سیدھی راہ دکھا دی ہے وَلَآ اَخَافُ مَا تُشْرِكُوْنَ بِهٖٓ اِلَّآ
اَنْ يَّشَآءَ رَبِّيْ شَيْـًٔا ؕ اور میں ان چیزوں کی ضرر رسانی سے نہیں ڈرتا جنہیں تم
اللہ کا شریک ٹھہراتے ہو، مگر یہ کہ میرا رب مجھے کوئی تکلیف پہنچانا چاہے وَسِعَ رَبِّيْ
كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ؕ اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ ﴿٨٠﴾ میرے پروردگار کے علم نے ہر چیز کا
احاطہ کیا ہوا ہے تو کیا تم سوچتے نہیں؟ وَ كَيْفَ اَخَافُ مَآ اَشْرَكْتُمْ وَلَا

تَخَافُوْنَ اَنَّكُمْ اَشْرَكْتُمْ بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ عَلَيْكُمْ سُلْطٰنًا ؕ اور
جن چیزوں کو تم نے اللہ کا شریک بنا رکھا ہے میں ان سے کیسے ڈر سکتا ہوں جبکہ تم اس
بات سے نہیں ڈرتے کہ تم نے ان چیزوں کو اللہ کا شریک بنا رکھا ہے جس کے لیے
اللہ نے کوئی سند بھی نازل نہیں کی؟ فَاَيُّ الْفَرِيْقَيْنِ اَحَقُّ بِالْاَمْنِ ۚ اِنْ
كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۸۱﴾ اب ان دونوں فریقوں میں سے کون امن و سلامتی کا زیادہ
حقدار ہے، تو جواب دو اگر تم کچھ جانتے ہو؟ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَمْ يَلْبِسُوْٓا
اِيْمَانَهُمْ بِظُلْمٍ اُولٰٓئِكَ لَهُمُ الْاَمْنُ وَهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿۸۲﴾ امن و سلامتی
ان ہی لوگوں کے لیے ہے جو ایمان لائے اور انہوں نے اپنے ایمان میں شرک کی
آمیزش نہیں کی ، یہی لوگ راہ راست پر ہیں رکوع[۹] وَتِلْكَ حُجَّتُنَآ اٰتَيْنٰهَآ
اِبْرٰهِيْمَ عَلٰى قَوْمِهٖ ؕ اور یہ ہماری وہ دلیل تھی جو ہم نے ابراہیم (علیہ السّلام) کو
انکی قوم کے مقابلہ میں عطا کی تھی نَرْفَعُ دَرَجٰتٍ مَّنْ نَّشَآءُ ؕ اِنَّ رَبَّكَ
حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿۸۳﴾ ہم جس کے چاہتے ہیں درجات بلند کر دیتے ہیں، بیشک آپ کا
رب بڑا ہی حکمت والا بڑے علم والا ہے

[# 122]

In verses 74 o 83 A conversation between Prophet Abraham (Ibrahim), and his father about idols. Upon seeing a star, the moon, and the sun set, Prophet Ibrahim concluded that these things cannot be God. He publicly declared to his people that he denies worshiping these things and instead submits to the Creator of the heavens and the earth. A conversation with his people about his beliefs.

وَ اِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ لِاَبِيْهِ اٰزَرَ اَتَتَّخِذُ اَصْنَامًا اٰلِهَةً ۚ اِنِّيْٓ
اَرٰىكَ وَقَوْمَكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٧٤﴾

And [remember] when Abraham said to his father, Azar, 'Do you take idols as gods? Indeed, I see you and your people in manifest error.'

وَ كَذٰلِكَ نُرِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ مَلَكُوْتَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ
لِيَكُوْنَ مِنَ الْمُوْقِنِيْنَ ﴿٧٥﴾

And thus, did We show Abraham [the divine authority in] the kingdom of the heavens and the earth, so that he would be among those [who believe in Allah] with certainty.

فَلَمَّا جَنَّ عَلَيْهِ الَّيْلُ رَاٰ كَوْكَبًا ۚ قَالَ هٰذَا رَبِّيْ ۚ فَلَمَّآ
اَفَلَ قَالَ لَآ اُحِبُّ الْاٰفِلِيْنَ ﴿٧٦﴾

Then when the night covered him with darkness, he saw a star. He said, 'This is my Lord.' But when it disappeared, he said, 'I do not love those which disappears.

فَلَمَّا رَاَ الْقَمَرَ بَازِغًا قَالَ هٰذَا رَبِّيْ ۚ فَلَمَّاۤ اَفَلَ قَالَ لَىِٕنْ
لَّمْ يَهْدِنِيْ رَبِّيْ لَاَكُوْنَنَّ مِنَ الْقَوْمِ الضَّآلِّيْنَ ﴿٧٧﴾

Then, when he saw the moon rising in brightness, he said, 'This is my Lord.' But when it disappeared, he said, 'Unless my Lord guides me, I will surely be among the people gone astray.'

فَلَمَّا رَاَ الشَّمْسَ بَازِغَةً قَالَ هٰذَا رَبِّيْ هٰذَاۤ اَكْبَرُ ۚ فَلَمَّاۤ
اَفَلَتْ قَالَ يٰقَوْمِ اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ﴿٧٨﴾

Then, when he saw the sun rising in brightness, he said, 'This is my Lord; this is greater!' But when it disappeared, he said, 'O my people, indeed I disown whatever you associate with Allah.

اِنِّىْ وَجَّهْتُ وَجْهِىَ لِلَّذِىْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ حَنِيْفًا

وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۚ﴿۷۹﴾

I have turned my face, being ever upright, toward He who created the heavens and the earth, and I am not among those who associate others with Allah.

وَ حَآجَّهٗ قَوْمُهٗ ؕ قَالَ اَتُحَآجُّوْٓنِّىْ فِى اللّٰهِ وَ قَدْ هَدٰىنِ ؕ

Then his people argued with him [about his faith]. He said, 'Do you argue with me about Allah while He [Himself] has guided me?

وَلَآ اَخَافُ مَا تُشْرِكُوْنَ بِهٖٓ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ رَبِّىْ شَيْـًٔا ؕ

I do not fear those, you associate with Him [because they cannot harm me] unless my Lord wills something.

وَسِعَ رَبِّيْ كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ؕ اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۸۰﴾

The knowledge of my Lord encompasses everything. Will you not consider [that God is one].

وَ كَيْفَ اَخَافُ مَآ اَشْرَكْتُمْ وَ لَا تَخَافُوْنَ اَنَّكُمْ اَشْرَكْتُمْ بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ عَلَيْكُمْ سُلْطٰنًا ؕ

Why should I fear those, you associate with Allah [in worship], while you do not fear associating others with Allah, for which He has not sent down to you any authority?

فَاَيُّ الْفَرِيْقَيْنِ اَحَقُّ بِالْاَمْنِ ۚ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۸۱﴾

Now, which of the two parties is more deserving to be in peace? if you know.

اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَمْ يَلْبِسُوْٓا اِيْمَانَهُمْ بِظُلْمٍ اُولٰٓئِكَ لَهُمُ
الْاَمْنُ وَهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿۸۲﴾ رکوع [۹]

Those who believe [In oneness of God] and do not mix their belief with wrongdoings—they are the ones who shall have security [on the day of Judgment] and they are rightly guided.

وَتِلْكَ حُجَّتُنَآ اٰتَيْنٰهَآ اِبْرٰهِيْمَ عَلٰى قَوْمِهٖ ؕ

And this was our clear argument, We gave to Abraham against his people.

نَرْفَعُ دَرَجٰتٍ مَّنْ نَّشَآءُ ؕ اِنَّ رَبَّكَ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿۸۳﴾

We raise in rank whomever We so will. Indeed, your Lord is All-wise, All-knowing.